۵۔ ضلع انتظامیہ

۱ء۵ حاکمِ ضلع (ضلع ادھیکاری - کلکٹر)

۲ء۵ ضلع کا اعلیٰ پولس افسر

۳ء۵ ضلعی عدالت

اس طرح کے سوالات آپ کے ذہن میں پیدا ہوتے ہوں گے۔ ضلع پریشد پنچایتی راج ادارے یعنی دیہی مقامی انتظامی ادارے کا ایک جز ہے۔ لیکن ہمارے مہاراشٹر میں ضلع کا انتظام ضلع پریشد کے ساتھ ساتھ حاکمِ ضلع بھی کرتا ہے۔ وفاقی حکومت اور ریاستی حکومت اس انتظام میں شریک رہتی ہیں۔

۱ء۵ حاکمِ ضلع (کلکٹر)

ضلع انتظامیہ کا سربراہ حاکمِ ضلع ہوتا ہے۔ ریاستی حکومت اس کا تقرر کرتی ہے۔ حاکمِ ضلع کو کھیت کا لگان جمع کرنے سے لے کر ضلع میں قانون اور بہتر انتظام کرنے تک کئی کام انجام دینے پڑتے ہیں۔ درج ذیل جدول کی مدد سے ہم ان کو سمجھیں گے۔

حاکمِ ضلع

زراعت	قانون اور حسن انتظام	انتخابی افسر	قدرتی آفات کا انتظام
• کھیت کا لگان وصول کرنا۔	• ضلع میں امن و امان قائم رکھنا۔	• انتخابات مناسب طریقے سے کروانا۔	• آفات کے وقت فوری طور پر فیصلہ کر کے زیادہ نقصان ہونے سے روکنا۔
• زراعت سے متعلق قوانین پر عمل کرنا۔	• سماجی صحت کو برقرار رکھنا۔	• انتخاب کے ضمن میں ضروری فیصلے کرنا۔	• آفات کے انتظامی عملے کو احکامات دینا۔
• قحط اور چارے کی قلّت سے بچنے کے لیے تدابیر کرنا۔	• اجلاس پر پابندی لگانا، کرفیو نافذ کرنا۔	• رائے دہندگان کی فہرست کو از سرِ نو ترتیب دینا۔	• مصیبت زدگان کو دوبارہ آباد کرنا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سماجی صحت کو قائم رکھنا کیوں اہم ہے؟

سماج میں پائے جانے والے اختلاف، تنازعے اور جھگڑے پرامن طور پر نپٹنا چاہیے۔ بعض دفعہ ایسا نہیں ہوتا اور سماج میں بدامنی پھیل جاتی ہے جس کی وجہ سے پرتشدد واقعات ہوتے ہیں اور سماج کا صحت مند ماحول بگڑ جاتا ہے۔ ترقی کا عمل رک جاتا ہے۔ عوامی جائیداد و املاک کو نقصان پہنچتا ہے۔ ایسی صورت حال پیدا نہ ہو اس کے لیے حاکمِ ضلع کوشاں رہتا ہے لیکن شہریوں کو بھی چاہیے کہ وہ پرامن ماحول بنائے رکھنے کی کوشش کریں۔

تحصیل دار : ہر تعلقے کے لیے ایک تحصیل دار ہوتا ہے۔ تحصیل دار ڈنڈ ادھیکاری کی حیثیت سے تنازعوں کو نپٹاتا بھی ہے۔ تعلقے میں امن اور حسن انتظام قائم رکھنے کی ذمہ داری تحصیل دار کی ہوتی ہے۔

۵ء۲ ضلع کا اعلیٰ پولس افسر

مہاراشٹر میں ہر ضلعے میں ایک سپرنٹنڈنٹ آف پولس ہوتا ہے۔ وہ اس ضلع کا اعلیٰ پولس افسر ہوتا ہے۔ وہ ضلع میں امن اور نظم و ضبط قائم رکھنے میں حاکمِ ضلع کی مدد کرتا ہے۔ شہروں میں امن اور نظم وضبط قائم رکھنے کی ذمہ داری پولس کمشنر کی ہوتی ہے۔

ضلع کا انتظام

- حاکمِ ضلع
  - نائب حاکمِ ضلع
  - تحصیل دار
  - تلاٹھی
  - پولس پاٹل
- سپرنٹنڈنٹ آف پولس
  - ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولس
  - پولس انسپکٹر
  - سب پولس انسپکٹر

۵ء۳ ضلعی عدالت

ضلعی سطح پر اپنے دائرۂ اختیار میں تنازعے مٹانے، تنازعوں کے فیصلے کرنے اور تصادم کا بروقت خاتمہ کرنے کے کام عدالت کو کرنا پڑتے ہیں۔

بھارت کے آئین نے آزاد عدالتی نظام قائم کیا ہے۔ عدالتی نظام میں عدالتِ عالیہ (سپریم کورٹ) سب سے اونچی عدالت ہے۔ اس کے نیچے بالائی عدالت (ہائی کورٹ) ہوتی ہے۔ اس کے نیچے زیریں عدالتیں ہوتی ہیں۔ اس میں ضلعی عدالت، تعلقہ عدالت اور محصول عدالت شامل ہیں۔

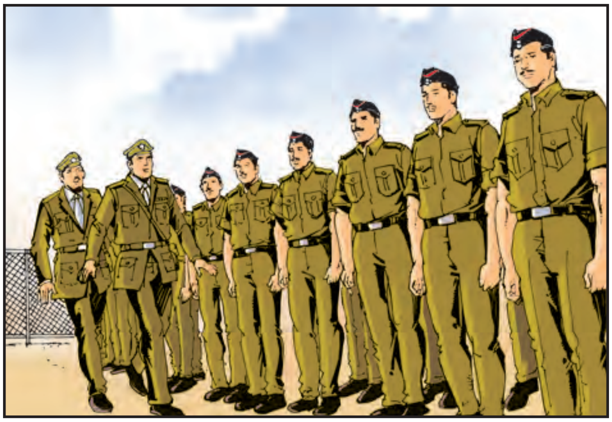

پولس سپرنٹنڈنٹ پولس دَل کا معائنہ کرتے ہوئے

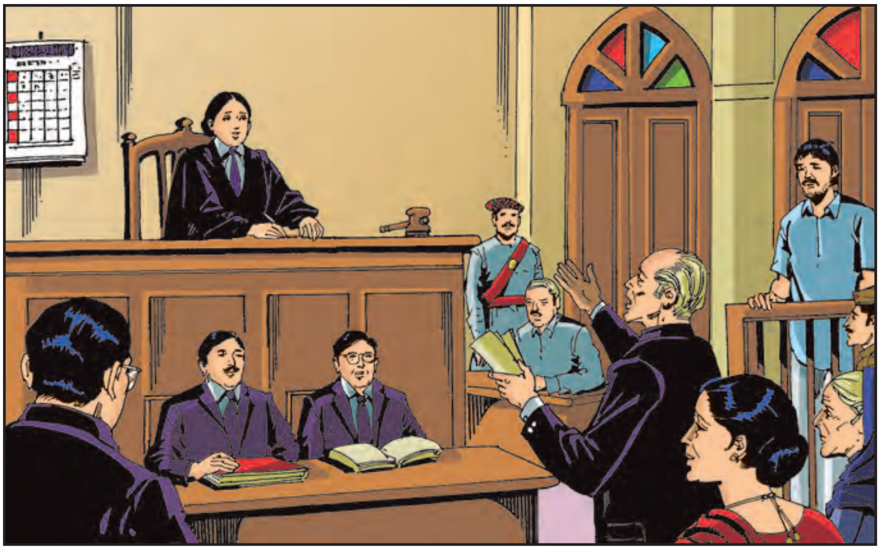

عدالت کی کارروائی

ضلعی سطح پر جو عدالت ہوتی ہے اسے 'ضلعی عدالت' کہتے ہیں۔ اس میں ایک ضلع کا منصف اعلیٰ اور دیگر کچھ منصف ہوتے ہیں۔ ضلع کے مختلف مقدموں کی شنوائی کے بعد ضلعی عدالت کے منصف آخری فیصلہ کرنے کا کام کرتے ہیں۔

ضلعی عدالت

- دیوانی جج
  - دیوانی مقدموں کے لیے
- سیشن جج
  - مجسٹریٹ اوّل درجہ
  - مجسٹریٹ دوم درجہ
  - (فوجداری مقدموں کے لیے)

آفات کا انتظام

ہمیں مختلف قسم کی آفات کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ سیلاب، آگ، گردبادی طوفان، بادلوں کا پھٹنا، اولہ باری، زلزلہ، زمین کا دھنسنا جیسی قدرتی آفات کے ساتھ ساتھ فسادات، بند ٹوٹنا، بم دھماکہ، وبائی امراض جیسی آفات سے جھوجھنا پڑتا ہے۔ اس قسم کی آفتوں کی وجہ سے لوگوں کو بڑے پیمانے پر نقل مکانی کرنا پڑتی ہے، جان و مال کا نقصان ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے نو آبادکاری کا مسئلہ بھی اہمیت کا حامل بن جاتا ہے۔ نظم وضبط اور سائنسی طریقے سے آفتوں کا مقابلہ کرنے کو 'آفات کا انتظام' کہتے ہیں۔ آفات کے انتظام میں پورے ضلع کا انتظامی عملہ (مشینری) مصروف ہوتا ہے۔ تکنیکی ترقی کی وجہ سے اب کئی قدرتی آفات کی اطلاع ہمیں پہلے ہی مل سکتی ہیں مثلاً سیلاب اور طوفان کی پیشگی اطلاع دینے کا نظام ترقی کر چکا ہے جس کی وجہ سے ہمیں خطرے کی اطلاع ملتی ہے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

مصائب اور آفات کے وقت مستعد اور چوکس رہنا ضروری ہوتا ہے۔ مصائب اور آفات کا مقابلہ کرنے کے لیے محکموں اور مختلف افراد کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان سے فوری طور پر رابطہ قائم کرنے کے لیے ہمیں اپنے گھروں میں ایسی جگہ جہاں ہمیشہ نظر پڑتی رہتی ہے، اسپتال، پولس، اسٹیشن، آگ بجھانے والا عملہ، بلڈ بینک وغیرہ کے فون نمبر لکھ کر رکھنا چاہیے۔ اپنے دوست واحباب سے بھی یہ بات کہنا چاہیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مہاراشٹر میں کئی افسران نے انتظامیہ میں اصلاح لانے کے لیے تجربات کیے۔ ان کے تجربات کی وجہ سے شہریوں کو میسر آنے والی خدمات میں بڑی تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حکومت کے تعلق سے شہریوں نے اچھی رائے قائم کر لی۔ حکومت کو شہریوں کی تائید حاصل ہوئی اور ان کی شرکت میں اضافہ ہوا۔

(الف) لکھینا پیٹرن : انتظام بہتر طریقے سے ہو، شہریوں کو دی جانے والی خدمات مخصوص معیار کی ہوں اس لیے احمد نگر کے اُس وقت کے حاکم ضلع شری انیل کمار لکھینا نے انتظامیہ میں کئی اصلاحات کیں۔ ان اصلاحات کو 'لکھینا پیٹرن' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ طریقۂ کار کی ایمانداری اور اُصول آسان زبان میں پیش کرنا تاکہ لوگ ان کو بخوبی سمجھ سکیں، اس طرح کی انتظامی تبدیلیاں عمل میں لائی گئیں۔ لوگوں کے کام ایک ہی چھت کے نیچے انجام دیے جاسکیں اس لیے انھوں نے 'ایک کھڑکی منصوبہ' جاری کیا۔

(ب) دلوی پیٹرن : ضلع پونہ کے اُس وقت کے حاکمِ ضلع شری چندرکانت دلوی نے جو انتظامی اصلاحات کیں

انھیں ’دلوی پیٹرن‘ کہا جاتا ہے۔ میز پر کاغذات اور فائلوں کے انبار جمع نہ ہونے دینا، معاملات کو اسی دن نپٹا دینا اور فیصلہ کرنے کے عمل میں تیزی لانا شری دلوی کی اصلاحات کے مقاصد تھے۔ یہ پیٹرن ’زیرو پینڈنسی‘ (صفر تا خیر) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس پیٹرن کی وجہ سے فیصلوں میں ہونے والی تاخیر کو ٹالا جاسکا۔ اس پیٹرن سے انتظام کے کاموں میں تیزی آنے میں بڑی مدد ملی۔

(ج) چھاندے پیٹرن : ناشک کے اُس وقت کے ڈیویژنل کمشنر ڈاکٹر سنجے چھاندے نے انتظامات میں جو اصلاحات کیں اُنھیں ’چھاندے پیٹرن‘ کہا جاتا ہے۔ حکومت اورعوام کے درمیان کی دوری کم ہو، عوام کے تئیں حکومت کی جواب دہی میں اضافہ ہو، ترقیاتی کاموں کی ترجیحات عوام کی شرکت سے طے کی جاسکے، اس لیے انھوں نے ’گرامستھ دن‘ منصوبے پر عمل در آمد کیا۔ سرکاری افسران اور ملازمین کسی مقررہ دن گاؤں میں جا کر وہاں کے لوگوں سے براہِ راست رابطہ قائم کریں اور ان کے مسائل کو حل کریں اس لیے ’گرامستھ دن‘ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

مشق

(۱) ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ ضلعی انتظامیہ کا سربراہ کون ہوتا ہے؟

۲۔ تحصیل دار کی کون سی ذمہ داری ہوتی ہے؟

۳۔ عدالتی نظام میں سب سے اوپر کون سی عدالت ہوتی ہے؟

۴۔ کن آفات کی اطلاع ہمیں پہلے ہی مل سکتی ہے؟

(۲) جوڑیاں لگائیے :

ستون ’الف‘	ستون ’ب‘
الف۔ حاکمِ ضلع	۱۔ تعلقہ ڈنڈادھیکاری
ب۔ ضلعی عدالت	۲۔ قانون اورحسن انتظام قائم کرنا
ج۔ تحصیل دار	۳۔ تنازعے حل کرنا

(۳) درج ذیل نکات پر بحث کیجیے :

۱۔ آفات کا انتظام

۲۔ حاکمِ ضلع کے کام

(۴) بتائیے آپ کیا بننا چاہیں گے اور کیوں بننا چاہیں گے؟

۱۔ حاکمِ ضلع

۲۔ ضلع کا اعلیٰ پولس افسر

۳۔ منصف (جج)

سرگرمی :

۱۔ اپنے قریبی پولس اسٹیشن میں جائیے۔ وہاں کے کام کاج کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

۲۔ مختلف آفات کے تعلق سے برتی جانے والی احتیاطی تدابیر، اہم فون نمبر کی جدول بنائیے اور اسے جماعت میں ایسی جگہ آویزاں کیجیے جہاں ہر کسی کی نظر پڑتی ہو۔

۳۔ سالِ نو کے موقع پر حاکمِ ضلع، ضلع کے اعلیٰ پولس افسر اور ضلع کے منصفِ اعلیٰ کو تہنیتی خط لکھیے۔

***